السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ماہِ رمضان میں اسی جامع مسجد میں ہم تین چار ساتھی اعتکاف کرلیں مگر ہم نے نہ تو کوئی فرض نماز اور نہ ہی نمازِ تراویح اور نہ ہی نمازِ جمعہ اس امام اور خطیب کے پیچھے ادا کرنی ہے۔ کیا اس صورت میں ہم اپنی جماعت کرالیا کریں۔ تراویح بھی اپنی ادا کرلیا کریں اور جمعہ کی نماز کی جگہ ظہر کی نماز مسجد میں ادا کرلیا کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں آپ مسجد ہذا میں اعتکاف نہ بیٹھیں، بلکہ ترک کردیں۔ کیونکہ اس سے مزید فتنے جنم لیں گے۔ فتنہ کو مٹانا چاہیے اس میں اضافہ کا موجب نہیں بننا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ :371

محدث فتویٰ